السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں تشہد میں انگشت شہادت کو حرکت دینے کے سلسلہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ بعض نمازی انگلی کو دائیں بائیں حرکت دیتے ہیں اور بعض اوپر نیچے کی طرف، بعض لوگوں کی حرکت تیز ہوتی ہے اور بعض کی سست، جبکہ بعض نماز انگلی کو صرف اٹھائے رکھتے ہیں اور حرکت نہیں دیتے جب کہ بعض اپنی انگلی کو بالکل اٹھاتے ہی نہیں توان میں سے مسنون طریقہ کون سا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ نمازی حالت تشہد میں اپنی تمام انگلیوں کو بند کرے، یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرے اور اللہ کے ذکر اور دعا کے وقت اسے اشارۂ توحید کے لئے آہستہ سے حرکت دے اور اگر چاہے تو چھنگلیا اور درمیانی انگلی کے بیچ کی انگلیوں کو بند کرے اور انگوٹھے کا درمیانی انگلی کے ساتھ حلقہ بنائے اور انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرے۔ یہ دونوں حالتیں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اس طرح رکھ لیا جائے کہ انگلیاں کھلی ہوئی اور قبلہ رخ ہوں اور اگر چاہے تو بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لے، یہ دونوں حالتیں بھی صحیح حدیث میں نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہیں۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 239

محدث فتویٰ